بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۱۹

عنوان: امام علی علیہ السلام کی امامت

رسول خداﷺ کے بعد امام کون؟

ان دلائل کا مطالعہ کرنے کے بعد فیصلہ آپ کے ہاتھ میں۔

❖ آیہ ولایت:

إنّما وَليكُمُ اللهُ و رَسولُهُ والّذينَ ءَامَنوا الّذينَ يقِيمُونَ الصَّلوةَ و يؤتُونَ الزّكوة و هُم راكِعونَ (مائده ۵۵)

بے شک تمہارا اولی فقط اللہ اور اس کا رسولﷺ ہیں اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکاۃ ادا کرتے ہیں۔

❖ آیہ تبلیغ:

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (مائده ٦٧)

اے (برگزیدہ) رسول! جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے (وہ سارا لوگوں کو) پہنچا دیجئے، اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (ربّ) کا پیغام پہنچایا ہی نہیں، اور اللہ (مخالف) لوگوں سے آپ (کی جان) کی (خود) حفاظت فرمائے گا۔ بیشک اللہ کافروں کو راہِ ہدایت نہیں دکھاتا۔

❖ آیہ اولی الامر:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً (نساء ۵۹)

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور تم میں سے جو صاحبان امر ہیں ان کی اطاعت کرو پھر اگر تمہارے درمیان کسی بات میں نزاع ہو جائے تو اس سلسلے میں اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی بھلائی ہے اور اس کا انجام بھی بہتر ہو گا۔

❖ آیہ صادقین:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَكُونُواْ مَعَ ٱلصَّـٰدِقِينَ (توبه ۱۱۹)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

❖ حدیث یوم الدّار (حدیث یوم الانذار اور حدیث عشیرہ)

يا بَنِي عَبْدِالْمُطَّلِبِ إِنِّي وَاللّهِ مَا أَعْلَمُ شَابّاً فِي الْعَرَبِ جَاءَ قَوْمَهُ بِأَفْضَلَ مِمَّا جِئْتُكُمْ بِهِ إِنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِخَيرِ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَ قَدْ أَمَرَنِي اللّهُ تَعَالَى أَنْ أَدْعُوَكُمْ اِلَيهِ فَأَيكُمْ يؤَازِرُنِي عَلَى هَذا الْأَمْرِ عَلَى أَنْ يكُونَ أَخِي وَ خَلِيفَتِي فِيكُم؟

اے عبدالمطلب کے بیٹوں خدا کی قسم میں پورے عرب میں کسی بھی ایسے جوان کو نہیں جانتا جو مجھ سے بہتر چیزیں تمہاری طرف لے کے آیا ہو۔ میں تمہاری جانب دنیا و آخرت کی تمام نیکیاں لے کر آیا ہوں۔ اور اللہ تبارک و تعالی نے مجھ کو حکم دیا ہے میں تم کو ان تمام نیکیوں کی طرف دعوت دوں۔ اب تم میں سے کون تیار ہے جو میری اس اہم کام میں نصرت و مدد کر کے تم ہی لوگوں میں میرا خلیفہ و جانشین بن سکے۔

انا يا نبی الله!اكون وزيرک عليه

حضرت علیؑ نے فرمایا: اے اللہ کے نبی میں آپ کی اس اہم کام میں نصرت و مدد کروں گا۔

إِنَّ هَذَا أَخِي وَ وَصِيي وَ خَلِيفَتِي فِيكُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بیشک تم لوگوں کے درمیان یہ میرا وصی و جانشین و خلیفہ ہے۔ تم لوگ اس کی باتوں کو سننا اور اطاعت کرنا۔

❖ حدیث منزلت:

أنتَ مِنّي بِمَنزلةِ هارونَ مِنْ مُوسى، اِلّا أنـّه لانَبيّ بَعدى

آپکی (اے علی) مجھ سے وہی نسبت اور منزلت ہے جیسی ہارون کو موسی سے تھی، مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

❖ حدیث غدیر:

الست اولی بکم من انفسکم؟ قالوا: بلی. قال: من کنت مولاه فعلی مولاه.

کیا میں تم لوگوں سے زیادہ تمہاری جانوں پر اختیار نہیں رکھتا؟ سب نے جواب دیا: کیوں نہیں آپ بالکل اختیار رکھتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جسکا میں مولا ہوں اسکے علی (علیہ السلام) مولا ہیں۔